نعت ﷺ

نہ چھپ کے نہ کسی کو دکھانے آیا ہوں
میں کھو گیا تھا اب اپنے ٹھکانے آیا ہوں

زبان شعر پہ آئی تھی گفتگوئے رسولؐ
سو ان کے اذان سے ان کو سنانے آیا ہوں

یہی مکانِ مکاں اور یہی زمانِ زماں
میں ہر زماں و مکان کو بتانے آیا ہوں

ابھی سے کر نہ سوال اے دل ہزار خیال
کہ میں ابھی فقط آنسو بہانے آیا ہوں

سُرور فخرِ حضوریؐ سے محو ہونے لگے
تمام جرم جو میں بخشوانے آیا ہوں

میں اپنے دل کی سیاہی مٹا کے جاؤں گا
میں اپنے دل کی سیاہی مٹانے آیا ہوں

یہاں پہنچ کے تخلص بھی کچھ لگا عاؔلی
کہ میں حضور کے قدموں میں جانے والا ہوں